CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 26

02.04.2021

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انہیں اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
678,165	56,347	14,613	607,205

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموت	ریکوریز
سندھ	5,029	265,917	4,504	256,384
پنجاب	28,871	225,953	6,485	190,597
اسلام آباد	10,779	59,401	572	48,050
خیبر پختونخوا	9,707	89,255	2,382	77,166
کشمیر	1,607	12,984	358	11,019
بلوچستان	279	19,610	209	19,122
گلگت بلتستان	75	5,045	103	4,867

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

REPORT SCAM

افواہ

ایک ویب سائٹ پر جاکر کووِڈ ریلیف فنڈ حاصل کیا جاسکتا ہے ۔

سوشل میڈیا پر ایک جعلی ویب سائٹ لنک زیرِ گردش ہے جس میں دعوی کیا گیا ہے کہ اس ویب سائٹ پر جاکر کووِڈ ریلیف فنڈ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ وفاقی ترقیاتی ادارے ایف آئی اے کے طرف سے ایک تنبیہ جاری کی گئی ہے کہ کووِڈ۔19 کی وجہ سے دنیا بھرمیں سائبر حملوں میں اضافہ ہورہا ہے۔اس طرح کے لنکس ہیکرز کی طرف سے صارفین کو بھیجے جاتے ہیں تاکہ وہ کووِڈ ریلیف فنڈ کی امید پر اپنی ذاتی معلومات ان کو بتا دیں ۔ جب آپ اس طرح کا لنک کھولتے ہیں تو سب سے پہلے آپ سے ذاتی معلومات طلب کی جاتی ہیں اور جب آپ اپنی ذاتی معلومات لکھ دیتے ہیں تو آپ سے لنک مختلف گروپس میں شئیر کرنے کا کہا جاتا ہے ۔ اگر آپ کو ایسا لنک نظر آئے تو محتاط رہیں اور اسے دوسروں سے شئیر کرنے کی بجائے اس کی شکایت ایف آئی اے کے سائبر کرائم ونگ کو ہیلپ لائن نمبر 9911 پر کال کرکے کریں۔

حقیقت

نئی تحقیق کے مطابق کورونا وائرس کی برطانوی قسم کی علامات پہلی اقسام سے مختلف نہیں ۔

کنگزکالج انگلینڈ کے ریسرچرز کے علامات پر کیے گئے تازہ ترین تجزیے کے مطابق کورونا وائرس کی نئی قسم بی۔1۔7۔1 سے لاحق ہونے والی بیماری کی علامات مثلاً بیماری کی شدت یا طوالت میں دیگر اقسام کے مقابلے کو ئی واضح فرق سامنے نہیں آیا۔ اس تحقیق میں یہ بات واضح کی گئی ہے کہ اس قسم میں ایک فرد سے دوسرے کو منتقلی زیادہ تیزی سے ہوتی ہے ۔ سکول آف لائف کورس سائنسز کے ڈاکٹر کلیئر سٹیوز کا کہنا ہے کہ "جب ہم بدلتے ہوئے موسموں اور مختلف عمروں کی افراد کے اعدادو شمار کو دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ وائرس کی نئی قسم بی۔1۔1۔7 کی وجہ سے کووِڈ کی علامات میں کوئی واضح فرق نہیں دیکھا گیا ۔ یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ کرونا وائرس کی تمام اقسام کی علامات سر درد، گلے کا درد، اس کے ساتھ شدید کھانسی، بخار اور خوشبو کا محسوس نہ ہونا شامل ہیں۔

ذریعہ ۔ وفاقی تحقیقاتی ادارہ (ایف آئی اے)، کنگز کالج انگلینڈ

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

50 سال سے زائد عمر کے افراد کی ویکسین کے لیے رجسٹریشن کا آغاز 30 مارچ سے ہو گیا

نے اعلان کیا ہے کہ 50 سے 59 سال کے افراد کی کرونا وائرس لگوانے کے لیے رجسٹریشن کا عمل 30 مارچ سے شروع ہو گیا ہے۔ آپ اپنا شناختی کارڈ نمبرکسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی مخصو ص ویب سائٹ پر جاکر خود کو رجسٹرڈ کروا سکتے ہیں ۔ ویکسین سینٹر اور ویکسین لگنے کی تاریخ سے متعلق آپ کو بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ ویکسین لگوانے کے اہل شہریوں لیے رجسٹریشن اور ویکسین لگوانے کا طریقہ درجِ ذیل ہے:

1۔ **اہلیت**۔بزرگ شہری اور طبی اہلکار اپنا شناختی کارڈ نمبر 1166 پر ایس ایم ایس کرکے یا نادرا کی ویب سائٹ پر جاکر اپنی اہلیت دیکھ سکتے ہیں

2۔ **تصدیقی ایس ایم ایس**۔ ایس ایم ایس کے ذریعے ویکسین سینٹرکی معلومات اور پن کوڈ کی فراہمی کی جائے گی

3۔ **اپوائنٹمنٹ** ۔ جب سینٹرز پر ویکسین دستیاب ہو گی تو آپ کو ویکسین لگنے کی تاریخ دوسرے ایس ایم ایس میں بتادی جائے گی

4۔ **ویکسین سینٹر جانا**۔ مقررہ تاریخ پر اپنے اصلی شناختی کارڈ اور ایس ایم ایس پر موصول ہونے والے پن کوڈ کے ساتھ ویکسین سینٹر جائیں

5۔ **تصدیقی کاؤ نٹر** ۔ طبی عملہ نِمز پر آپ کا شیڈول چیک کرے گا اور آپ کے شناختی کارڈ اور پن کوڈ کی تصدیق کرے گا

6۔ **ویکسینیشن کاؤنٹر** ۔ آپ کو اپنی باری آنے پر ویکسین لگا دی جائے گی

7۔ **تصدیق**۔ ویکسین لگانے والا عملہ نمز پر آپ کی انٹری کی تصدیق کرے گا

8۔ **مانیٹرنگ**۔ ویکسین لگنے کے بعد آپ کو مانیٹرنگ کیے 30 منٹ تک ویکسین سینٹر پر رہنے کے لیے کہا جائے گا

ذریعہ :۔ این سی او سی

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخو ا کے وزیرِ صحت کی کرونا وائرس کی تیسری لہر کا مقابلہ مل کرنے کی اپیل !

پشاور کے ڈپٹی کمشنر نے دفعہ 144 کے تحت ضلع بھر میں انڈور اور آؤٹ ڈور عوامی مقامات پر ماسک پہننا یا چہرے کو ڈھکنا لازمی قرار دے دیا ہے۔ جو کوئی بھی اس حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا اس کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔ یہ حکم 29 مارچ سے نافذالعمل ہے اور ایک ماہ یا مزید احکامات آنے تک نافذ رہے گا۔

خیبر پختونخوا کے وزیرِصحت و خزانہ تیمور جھگڑا نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کرونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں ۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر کیے گئے ٹوئٹس میں صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ "کووِڈ۔19 کا یہ سلسلہ تھکادینے والا ہے تاہم اب بھی وقت ہے کہ ہم اس تیسری لہر پر قابو پا سکیں۔ کل خیبر پختونخوا میں کرونا وائرس کیسز مثبت آنے کی شرح 11 اعشاریہ 2 فیصد تھی جو پہلی لہر سے اب تک بلند ترین شرح ہے"۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ پشاور اور سوات میں کرونا وائرس کیسز کی مثبت آنے کی شرح سب سے زیادہ ہے جبکہ یہ شرح ہری پور اور ایبٹ آباد میں بھی بڑھ رہی ہے۔ انہو ں نے کہا کہ " پشاور اور سوات میں ایک ہفتے کے دوران کیسز مثبت آنے کی شرح 20 فیصد سے زیادہ رہی ہے ۔ ہمیں اجتماعی سطح پر اس آفت کا مقابلہ کرنا چاہیے ۔ بالخصوص ہسپتالوں کے اندر جگہ کو برقرا ر رکھنےاور اسے ایسے مریضوں کو دینے کے لیے جن کی حالت زیادہ تشویش نا ک کو دینے کے لیے ہمیں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے "۔ ذریعہ۔ روزنامہ ڈان

ذرائع: ڈان نیوز

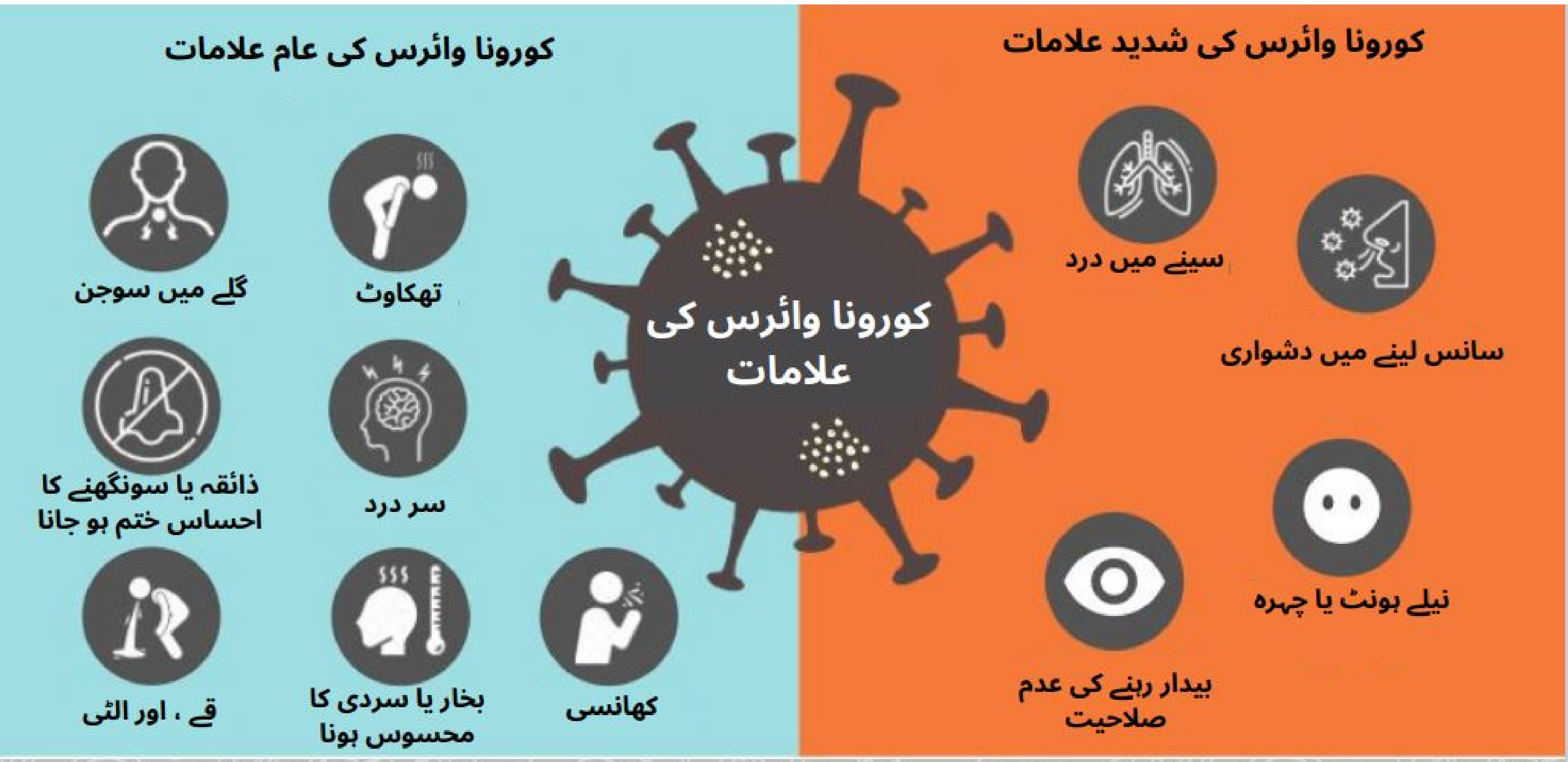

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان کے بڑے شہروں میں کرونا وائرس کیسز کی تازہ ترین صورتحال

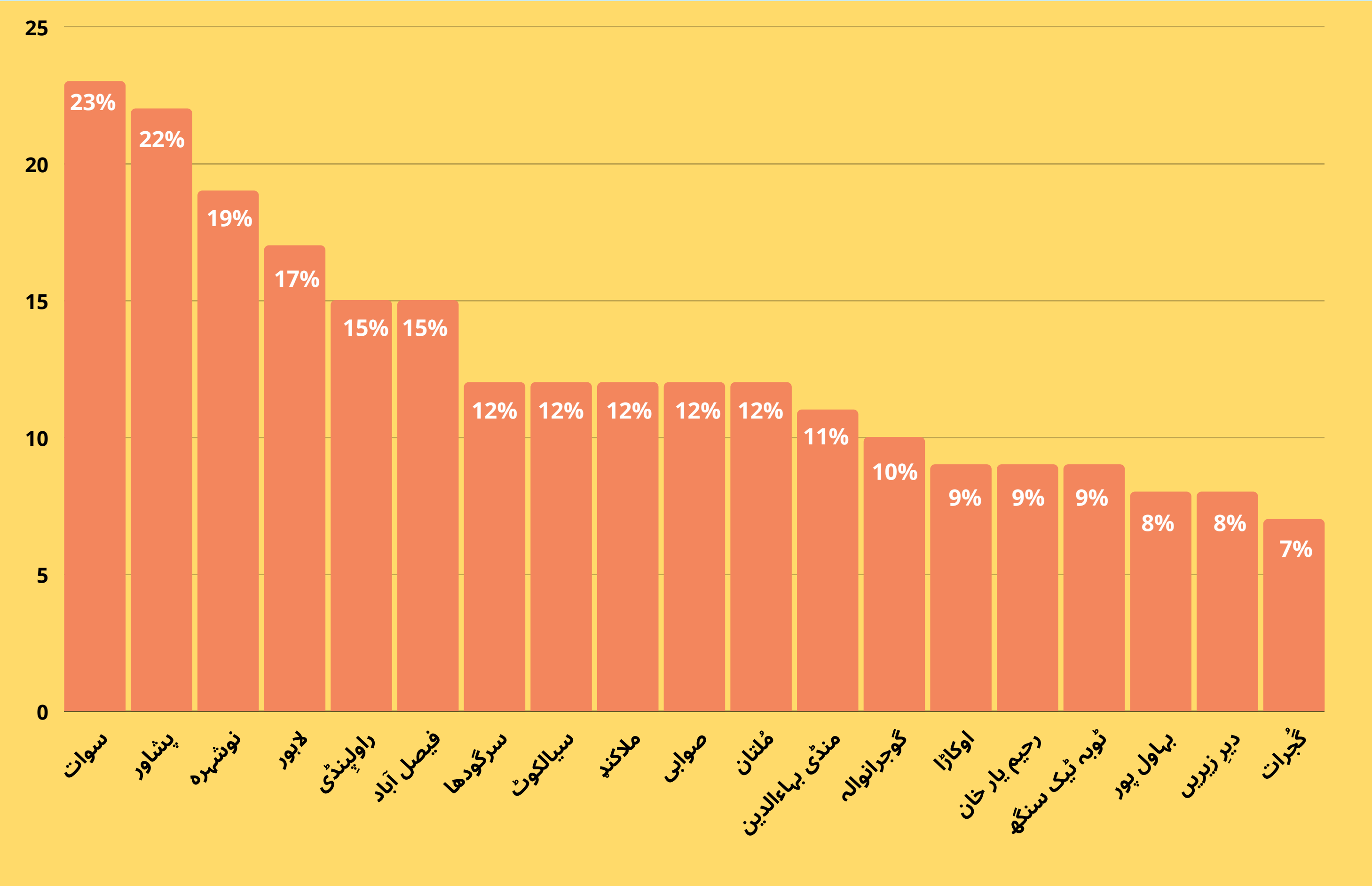

ماسک نہ پہننے والے شہریوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ کمشنر لاہور کی تنبیہ

ماسک پہنیں
یا
جیل جائیں

لاہور کے کمشنر کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد عثمان نے 27 مارچ کو اعلان کیا کہ عوامی مقامات پر ماسک نہ پہننے والے افراد کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا جائے گا کیونکہ کووِڈ۔19 کی حالیہ لہر پر قابو پانے کے لیے طے شدہ قواعدو ضوابط (ایس او پیز) پر سختی سے عملدرآمد کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ حکم اتوار 28 مارچ سے نافذالعمل ہو گیا۔ کمشنر لاہور کا کہنا تھا کہ " ہم کرونا وائرس کی تیسری لہر کے شدید ترین دور سے گزر رہے ہیں جو لاہور میں بالخصوص اور پنجاب بھر میں بالعموم بہت تیزی سے پھیل رہا ہے۔ چونکہ روزانہ کی بنیاد پر کرونا وائرس کےدرجنوں مریض لاہور کے ہسپتالوں میں لائے جا رہے ہیں اس لیے فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں ۔ اس کے لیے ہم نے 28 مارچ سے کریک ڈائو ن کا فیصلہ کیا جس میں ماسک نہ پہننے سمیت دیگر ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ بازاروں ، سڑکوں ، ہسپتالوں ، پارکوں اور دکانوں پر ماسک نہ پہننے والے افراد کو گرفتار کرنے کے سوا ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں۔

ذرائع: ڈان نیوز

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووِڈ ۔19 کی تیسری لہر کے تناظر میں این سی او سی کی طرف سے نئے قواعد و ضوابط !

کرونا وائرس کی تیسری لہر میں تیزی آنے کے بعد این سی اوسی نے نئے قواعد و ضوابط کا اعلان کیا ہے جن کا نفاذ ملک بھر کے ان شہروں میں ہوگا جہاں3 دن میں کرونا وائرس کے کیسز مثبت آنے کی شرح 8 فیصد سے زائد ہوگی۔

1۔ 5 اپریل سے ہر قسم کی انڈوریا آ ؤٹ ڈور شادیوں کی تقریبا ت پر مکمل پابندی ہوگی۔ تاہم صوبے صورتحال کے مطابق ان پابندیوں کا نفاذ جلدی بھی کر سکتے ہیں

2۔ ہر قسم کے انڈور یا آؤٹ ڈور اجتماعات پر فی الفور پابندی ہو گی ۔ تمام سماجی، ثقافتی، سیاسی، کھیلوں یا کسی بھی دوسری قسم کے اجتماعات پابندی میں شامل ہیں

3۔ این سی اوسی صوبوں کو لاک ڈائون کا فیصلہ کرنے کے لیے 29 مارچ سے کرونا وائرس کے ہاٹ سپاٹس سے متعلق نقشہ فراہم کرے گا۔

کووِڈ۔19 ویکسین سرٹیفیکٹ پورٹل کا آغاز

Certificate No. 10000[redacted]

[redacted]

Issuing Date: 25-03-2021

MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS AND COORDINATION
GOVERNMENT OF PAKISTAN

IMMUNIZATION CERTIFICATE FOR COVID-19

Ali Ahmed
Birth Date: [redacted] CNIC No. [redacted]
Nationality Pakistan Passport No. [redacted]

has been administrated following **COVID-19** vaccine.

Vaccine or prophylaxis	Date	Name of Health Center	Vaccine manufacturer & batch No.
01.	04-02-2021	Mayo Hospital	Sinopharm, China National Pharmaceutical Group Co., Ltd 202012248
02.	26-02-2021	Mayo Hospital	Sinopharm, China National Pharmaceutical Group Co., Ltd 202012248

MINISTRY OF NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS & COORDINATION
Issuing Authority

For more details

این سی او سی نے اب ویکسین مکمل کروالینے والے شہریوں کو سرٹیفیکیٹس جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ اگر آپ کا ویکسین کا عمل مکمل ہو گیا ہے تو آپ نادرا میگا سینٹر یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ سے اس کا سرٹیفیکیٹ حاصل کر سکتے ہیں ۔جب آپ ویکسین لگوائیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا اندراج نِمز کی ویب سائٹ پر ہو جائے ۔ اپنا ویکسینیشن کا سٹیٹس چیک کرنے کے لیے 1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کریں۔

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)** ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاهور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹه	**فاطمه جناح اسپتال** بھادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئته
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔